پریس اطلاعات بیورو
(وزیر اعلیٰ اطلاعات کیمپس)
محکمہ اطلاعات ورابطہ عامہ اترپردیش

ریاستی حکومت وزیر اعظم رہائشی اسکیم کے تحت رواں مالیاتی سال کے دوران ۶ر لاکھ سے زیادہ مستفیدین کی تجویز مرکزی حکومت کو ارسال کرے گی: وزیر اعلیٰ

وزیر اعظم کی منشا کے مطابق سال ۲۰۲۲ تک ریاست کے تمام بے گھروں کو چھت مہیا کرادی جائے گی

وزیر اعظم رہائشی اسکیم کے تحت آن لائن رجسٹریشن کو شامل کرتے ہوئے تقریباً ۲۹ لاکھ ۲۲ ہزار افراد کو مکان کی ضرورت

ریاستی حکومت دین دیال انتیودیہ اسکیم۔قومی شہری گزربسر مشن (این یو ایل ایم) کو پوری سنجیدگی سے نافذ کرنے کے لیے پرعزم

لکھنؤ میٹرو ریل کا پہلا مرحلہ سال ۲۰۱۹ تک مکمل ہو جائے گا

دلی سے میرٹھ کے لیے آرآرٹی ایس اسکیم

وزیر اعلیٰ کی مرکزی وزیر شہری ترقیات کے ساتھ میٹنگ

مرکزی وزیر شہری ترقیات نے وزیر اعلیٰ کو مختلف اسکیموں کے ۱۲۶۳ کروڑ روپئے کے ریلیز آرڈر کی نقل پیش کی

لکھنؤ: ۵ر مئی ۲۰۱۷

وزیر اعلیٰ جناب یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ ریاستی حکومت وزیر اعظم رہائشی اسکیم کے تحت اس مالیاتی سال میں ۶ لاکھ سے زیادہ مستفیدین کی تجویز مرکزی حکومت کو ارسال کرے گی۔ باقی ماندہ درخواستوں کی تصدیق کراتے ہوئے آئندہ سال تجاویز پیش کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم کی منشا کے مطابق سال ۲۰۲۲ تک ریاست کے تمام بے گھروں کو چھت مہیا کرادی جائے گی

۔اس اسکیم کے تحت مرکزی حکومت کی جانب سے جن ۱۲۸۶۱ رہائشی یونٹیوں کو منظوری مل چکی ہے ان کے تعمیراتی کام جلد شروع کرانے کی ہدایت دی گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ آئندہ چھ ماہ کے دوران مرکزی حکومت کی کی تمام اسکیموں میں امید افزا کامیابی نظر آئے گی۔

وزیر اعلیٰ آج یہاں لوک بھون میں مرکزی وزیر شہری ترقیات اور شہری غریبی خاتمہ نیز اطلاعات ونشریات جناب ایم ونکیا نائڈو کے ساتھ ان کی وزارتوں سے متعلق اسکیموں کی ریاست میں تازہ ترین صورت حال کا جائزہ لے رہے تھے۔اس موقع پر مرکزی حکومت کے افسران نے واقف کرایا کہ وزیر اعظم رہائشی اسکیم کے تحت آن لائن رجسٹریشن کو شامل کرتے ہوئے تقریباً ۲۹ لاکھ ۲۲ ہزار افراد کو مکان کی ضرورت ہے۔ریاستی حکومت کی جانب سے ہر درخواست کی تصدیق کرانے کے بعد تقریباً ۲۰ لاکھ مکانوں کی تعمیر کی ضرورت ہوگی۔اس کے پیش نظر اس اسکیم کے تحت تیزی سے کام کرنے کی ضرورت پر زور دیا گیا ہے۔

اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مرکزی حکومت کی منشا کے مطابق اسکیم کے تحت رہائش کے لیے آئندہ دو برس میں تمام درخواستوں کی تصدیق کرا کے تجویز پیش کر دی جائے گی۔اس اسکیم سے ریاست کی ۶۲۸ شہری آبادیوں کو فائدہ ملے گا۔انہوں نے وزیر شہری ترقیات جناب سریش کھنا اور چیف سکریٹری کو ہدایت دی کہ اس معاملے میں میعاد بند طریقے سے جائزہ لے کر ریاست کے عوام کو فائدہ پہنچایا جائے۔

رئیل اسٹیٹ ریگولیٹری اور ڈیولپمنٹ ایکٹ ۲۰۱۶ (ریرا) کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے جناب نائڈو کو یقین دلایا کہ ریاستی حکومت آئندہ ایک ماہ کے دوران مرکز حکومت کی منشا کے

مطابق ایکٹ میں ترمیم کردے گی جس سے صارفین کے مفادات کا تحفظ ہو سکے۔

وزیراعلیٰ نے کہا کہ موجودہ ریاستی حکومت دین دیال انتیودیہ اسکیم۔قومی شہری گزر بسر مشن (این یو ایل ایم) کو پوری سنجیدگی سے نافذ کرنے کے لیے پرعزم ہے۔زیر تعمیر شہری شیلٹر ہوم کو جلد مکمل کرنے اور خود امدادی گروپوں کو بینکوں سے لنک کرانے کی کوشش کی جارہی ہے۔

اٹل امرت مہم کے تحت مرکزی حکومت کی جانب سے مقررہ نشانے کی تکمیل کے لیے میعاد بند طریقے سے کام کرنے کی یقین دہانی کراتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ اسکیم کے تحت جس پیا نے پر کام کیا جانا چاہئے تھا۔اتنی سنجیدگی سابقہ ریاستی حکومت نے نہیں دکھائی۔انہوں نے ہدایت دی کہ سال ۱۶۔۲۰۱۵ اور ۱۷۔۲۰۱۶ کے لیے سیوریج اور واٹر سپلائی کی خاطر جو نشانہ مقرر کیا گیا تھا اس کی ہر ہفتے جائزہ لیا جائے گا۔مشن کے تحت سال ۲۰۲۰ ٹیپ کے ذریعہ ہر گھر کو پانی فراہمی کے لیے ۱۳ لاکھ ٹیپ لگائے جائیں گے۔اس کے علاوہ ۱۵ لاکھ اضافی نلوں کی تنصیب کا بھی نشانہ حاصل کیا جائے گا تاکہ ریاست کے تمام ۶۱ شہروں میں نل کے ذریعہ پانی سپلائی اور شہروں میں سیورکا انتظام ہو سکے۔اجودھیا کو وزیراعلیٰ کی اپیل پر الگ سے اسکیم کے تحت شامل کیا گیا ہے۔

وزیراعلیٰ نے جناب نائڈو کو باور کرایا کہ مہم کے تحت سبھی ۶۱ شہروں کی کریڈریٹنگ کے لیے آڈٹ کرانے اور اسٹریٹ لائٹ میں ایل اے ڈی کے استعمال کی خاطر ای ایس ایل سے تعاون حاصل کیا جارہا ہے۔انہوں نے یقین دلایا کہ ۳۰ جون ۲۰۱۷ تک اس کام کو مکمل کر لیا جائے گا۔

کلین انڈیا مشن کا ذکر کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ پہلے اس کے تحت ریاست میں ٹھیک

طرح سے کام نہیں کیا گیا جس کی وجہ سے مرکزی حکومت کی جانب سے جاری صفائی فہرست میں محض ایک شہر وارانسی کو شامل کیا جا سکا۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت اسکیم تیار کر کے اس کام کو تیزی سے آگے بڑھا رہی ہے۔ انہوں نے اس کام کے لیے ضلعوں میں ضلع مجسٹریٹ اور ریاستی سطح پر چیف سکریٹری کو نوڈل افسر نامزد کرتے ہوئے جائزہ لینے کی ہدایت دی گئی ہے۔ ریاستی حکومت کلین مشن کو مہم کے طور پر چلا رہی ہے۔ ریاست کے وزیر شہری ترقیات ۶ مئی سے اس مہم کا آغاز کریں گے۔ وہ خود (وزیر اعلیٰ) ۷ مئی کو آگرہ میں مہم کو شروع کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ دسمبر ۲۰۱۷ تک ریاست کے ۳۰ شہروں کو اوڈی ایف (کھلی جگہ پر رفع حاجت سے مبرا) قرار دیا جائے گا۔ اس کے ساتھ پوری ریاست کو اکتوبر ۲۰۱۸ تک اوڈی ایف قرار دیا جائے گا۔

اسمارٹ سٹی مشن کے تحت اب تک کیے گئے کاموں کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ لکھنؤ، وارانسی، کانپور اور آگرہ میں مشن کے تحت کئی پروجیکٹوں کو حتمی شکل دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وارانسی اور متھرا شہروں میں ہیریٹیج سٹی ڈیولپمنٹ اسکیم (ہیری ڈے) کے تحت چلائے جا رہے پروجیکٹوں پر معیار کیساتھ کام کیا جا رہا ہے۔

وزیر اعلیٰ نے تقریباً ۳۲ ہزار کروڑ روپئے کی دلی سے میرٹھ کے لیے آر آر ٹی ایس اسکیم پر رضا مندی ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ اس سے دلی سے میرٹھ کی دوری صرف ایک گھنٹے میں پوری کی جا سکے گی۔ انہوں نے ٹی او ڈی پالیسی کے تحت ریاست کے بڑے شہروں کے ٹریفک نظام کی اصلاح کے لیے ریاستی حکومت کی جانب سے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ اسی طرح این سی آر پلاننگ بورڈ میں ریاست کے کچھ اور شہروں کو شامل کرنے کے لیے جلد فیصلہ کرنے کی بھی

ہدایت افسران کو دی گئی ہے۔

میٹرو ریل پروجیکٹ کے جائزے کے دوران وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ لکھنؤ میٹرو ریل کے پہلے فیز کا پروجیکٹ ۲۰۱۹ تک مکمل ہو جائے گا۔ پہلے فیز کے ساڑھے آٹھ کلو میٹر پر میٹرو چلانے کے لیے ضروری قدم اٹھائے جا رہے ہیں۔ میٹرو ریل چلانے کے لیے ۴ ٹرینوں کی ضرورت ہے جس کے مقابلے ۳ ٹرین ہی آئی ہیں۔ اضافی ٹرین کی فراہمی کے لیے خط ارسال کیا جا چکا ہے۔ کانپور اور وارانسی میٹرو ریل کے ڈی پی آر مرکزی حکومت کو بھیجے جا چکے ہیں۔ میرٹھ، آگرہ اور الہ آباد میٹرو ریل کے ڈی پی آر تیار کیے جا رہے ہیں جب کہ جھانسی اور گورکھپور کے ڈی پی آر بنانے کے لیے کہا گیا ہے۔

مرکزی وزیر جناب ایم ونکیا نائڈو نے کہا کہ ترقیات کے سلسلے میں موجودہ حکومت اتر پردیش کا نظریہ قابل ستائش ہے۔ مرکزی حکومت کی مختلف اسکیموں کے بارے میں وزیر اعلیٰ نے پہلے ہی جائزہ لے کر افسران کو ضروری قدم اٹھانے کی ہدایت دے دی ہے۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ وزیر اعلیٰ کی کوششوں کے نتیجے میں اتر پردیش کو بیمار ریاستوں کی فہرست سے نکالنے میں مدد ملے گی۔

بعد میں جناب نائڈو نے وزیر اعلیٰ کے ساتھ میڈیا کو خطاب کیا۔ اس موقع پر جناب نائڈو نے وزیر اعلیٰ کو مختلف اسکیموں کے مقابلے ۱۲۶۳ کروڑ روپے کے ریلیز آرڈر کی کاپی پیش کی، جس میں ۴۴۲ کروڑ روپے اسمارٹ سٹی، ۳۷۵ کروڑ روپے امرت مہم اور ۴۴۶ کروڑ روپے لکھنؤ میٹرو ریل پروجیکٹ کے لیے دیئے گئے ہیں۔

میٹنگ میں ریاست کے وزیر مملکت برائے شہری ترقیات جناب گریش چندر یادو کے علاوہ مرکزی اور ریاستی حکومت کے سینئر افسران، منطقائی کمشنر وغیرہ موجود تھے۔

☆☆☆☆☆